نماز

نماز اردو ترجمہ کے ساتھ

روز قیامت اہل جہنم اپنے جہنم میں جانے کی پہلی وجہ یوں بیان کریں گے

’’ہم نماز ادا کرنے والے نہ تھے‘‘(المدثر : 43)

’’بندہ اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے ہی کا فاصلہ ہے‘‘ (مسلم)

نماز

☆ نماز کی اہمیت وفرضیت قرآنِ حکیم کی روشنی میں :

- ”یقیناً نماز اہلِ ایمان پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے“(النساء : 103)
- ”پس ہلاکت ہے اُن نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں“(الماعون:4)
- روز قیامت اہل جہنم اپنے جہنم میں جانے کی پہلی وجہ یوں بیان کریں گے”ہم نماز ادا کرنے والے نہ تھے(المدثر : 43)

☆ نماز کی اہمیت وفرضیت احادیث مبارکہ کی روشنی میں :

- ”بندہ اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے ہی کا فاصلہ ہے“ (مسلم)
- ”جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی وہ ہماری ملت سے خارج ہوگیا“(طبرانی)
- ”رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نماز کے سوا کسی عمل کے ترک کر دینے کو کفر نہیں سمجھتے تھے“(جامع ترمذی)
- ”روز قیامت سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا' اگر یہ درست ہوگی تو بقیہ معاملات بھی درست ہوں گے اور یہ درست نہ ہوگی تو بقیہ معاملات بگڑ جائیں گے“(طبرانی)
- ”منافقین پر کوئی نماز فجر اور عشاء سے زیادہ بھاری نہیں اور اگر وہ جانتے کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے تو وہ ان نمازوں میں بھی حاضر ہوتے اگرچہ ان کو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا“(بخاری ومسلم)

☆ اصطلاحات :

فرض: وہ عمل جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہو۔اس کا ادا نہ کرنے والا فاسق ہوتا ہے اور انکار کرنے والا دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

واجب: وہ عمل جس کا حکم نبی کریم ﷺ نے دیا ہو اور اس پر تواتر سے عمل کیا ہو۔اس کا ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

سنت 8 نبی کریم ﷺ کے عمل کو سنت کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں:

سنت مؤکدہ 8 وہ عمل جس کو آپ ﷺ نے باقاعدگی سے کیا ہو۔ اسے مستقل طور پر ترک کر دینا تحقیر سنت کے مترادف ہے۔

سنت غیر مؤکدہ 8 وہ عمل جس کو آپ ﷺ نے باقاعدگی سے نہ کیا ہو۔

مستحب 8 وہ عمل جس کو نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا ہو۔ اسے عام طور پر نفل کہا جاتا ہے۔

☆ شرائطِ نماز :

ان کا اہتمام نماز سے پہلے کرنا ضروری ہیں۔ کسی بھی شرط کی عدم موجودگی میں نماز درست نہ ہوگی۔ یہ شرائط سات ہیں:

1- جسم کا پاک ہونا یعنی اگر وضو نہ ہو تو وضو کرنا اور اگر غسل واجب ہو تو غسل کرنا۔

2- جسم کے کپڑوں کا پاک ہونا۔

3- نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔

4- ستر کا چھپانا۔ (مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے اور عورت کا ستر ہاتھ، پاؤں اور چہرے کی ٹکیہ کے علاوہ پورا جسم ہے۔)

5- نماز کا وقت ہونا۔

6- استقبال قبلہ یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

7- جو نماز پڑھی جائے اس کی نیّت کرنا یعنی دِل میں اس کا ارادہ کرنا۔

☆ فرائض یعنی ارکانِ نماز :

کسی ایک فرض / رکن کے قصداً (جان بوجھ کر) یا سہواً (بھولے سے) چھوٹ جانے سے نماز ادا نہیں ہوگی۔ اور اس کو دوبارہ ادا کرنا ضروری ہوگا۔ نماز کے اندر چھ فرائض ہیں:

1- تکبیرِ تحریمہ یعنی اللہُ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔

2- قیام کرنا یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔(فرض اور واجب نمازوں میں)

3- قرأت یعنی قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا۔

4- ہر رکعت میں رکوع کرنا۔

5- ہر رکعت میں دو سجدے کرنا۔

6- قعدہ آخر یعنی نماز کی آخری رکعت میں سجدوں کے بعد اَلتَّحِیَّات اور تَشَہُّد پڑھنے کی مقدار کے برابر بیٹھنا۔

7- اختیاری فعل (وہ عمل جس سے نماز ختم ہو جائے) سے نماز کو ختم کرنا۔

☆ واجباتِ نماز :

کسی ایک واجب کے چھوٹ جانے کی وجہ سے سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔ اگر نماز میں ایک سے زیادہ واجب چھوٹ جائیں تو بھی ایک ہی مرتبہ سجدۂ سہو کر لینا کافی ہوگا۔ اگر بھولے سے یا قصداً واجب چھوٹ گیا اور سجدۂ سہو نہ کیا گیا تو ایسی نماز کا لوٹانا ضروری ہوگا۔ نماز کے واجبات **14** ہیں :

1- فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے مخصوص کرنا۔

2- فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا۔

3- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب' سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کسی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔

4- ہر نماز میں سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

5- نماز کے تمام ارکان مثلاً قیام، قرأت، رکوع اور سجدوں میں ترتیب کا قائم رکھنا۔

6- رکوع کے بعد قومہ کرنا یعنی اطمینان سے سیدھا کھڑا ہونا۔

7- جلسہ یعنی ہر رکعت میں دوسجدوں کے درمیان اطمینان سے سیدھا بیٹھنا۔

8- تعدیلِ ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان مثلاً قیام، رکوع، سجدے وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔

9- تین اور چار رکعت والی نماز کے قعدہ اُولیٰ (پہلا) میں بقدرِ اَلتَّحِیَّات اور تَشَھُّد بیٹھنا۔

10- نماز کے قعدہ اُولیٰ وآخر میں اَلتَّحِیَّات اور تَشَھُّد کا پڑھنا۔

11- امام کا فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین اور تراویح کی نمازوں میں قرأتِ قرآن مجید بلند آواز سے اور باقی تمام نمازوں میں آہستہ قرأت کرنا۔

12- نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں دُعائے قنوت کے لئے تکبیر کہنا اور دُعائے قنوت کا پڑھنا۔

13- دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیرات کا کہنا۔

14- اپنے ارادہ سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔

☆ سُنَنِ نماز :

کسی سنت کے بھولے سے چھوٹ جانے سے نماز ہوجائے گی۔ مگر جان بوجھ کر چھوڑنا ناپسندیدہ ہے۔ نماز میں **21** سنتیں ہیں :

1- تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا۔

2- تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ رکھنا۔

3- تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا بلکہ سیدھا رکھنا۔

4- تکبیرِ تحریمہ کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اُوپر زیرِ ناف متصل رکھنا۔

5- امام کا تکبیرِ تحریمہ اور دیگر تکبیرات بلند آواز سے کہنا۔

6- ثناء یعنی سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ..... پڑھنا۔

7- تَعَوُّذ یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ کا پڑھنا۔

8- بِسْمِ اللّٰهِ کا پڑھنا۔

9- فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

10- سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

11- ثناء، تعوذ، بِسْمِ اللّٰه اور آمین آہستہ کہنا۔

12- سنت کے مطابق نماز میں قرأت کرنا۔

13- رکوع اور سجدوں میں کم از کم تین بار تسبیح کا پڑھنا۔

14- رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں رکھنا۔

15- قومہ یعنی رکوع سے اُٹھ کر سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں امام کو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا۔ اکیلے نماز پڑھنے کی صورت میں دونوں کلمات کا کہنا۔

16- سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی کو زمین پر رکھنا اور اُٹھتے ہوئے برعکس کرنا۔

17- جلسہ اور قعدہ میں مردوں کو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھنا اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا کرنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھوں کو زانوں پر رکھنا۔

18- تَشَهُّد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ ..... پر دائیں ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی اُٹھانا اور اِلَّا اللّٰه پر جھکا دینا اور اسی طرح آخر تک حلقہ بنا کر رکھنا۔

19- قعدہ آخرہ میں التَّحِيَّات و تَشَهُّد کے بعد درود شریف کا پڑھنا۔

20- درود شریف کے بعد دُعا پڑھنا۔

21- پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

☆ خواتین کی نماز کا طریقہ:

سلفی مسلک کے تحت مردوں اور خواتین کے نماز کے طریقہ میں کوئی فرق نہیں۔ حنفی مسلک کے تحت خواتین کی نماز کی ادائیگی میں مردوں کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے۔ اس فرق کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ نماز میں خواتین کے ستر اور پردہ کا زیادہ سے زیادہ لحاظ ہو سکے۔ یہ فرق چھ باتوں میں ہے:

1- **تکبیرِ تحریمہ میں ہاتھ اٹھانا** : خواتین کو ہمیشہ، سردی ہو یا گرمی چادر یا دوپٹے وغیرہ کے اندر ہی تکبیرِ تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھانا چاہیئے۔ نیز ہاتھوں کو صرف کانوں کے بجائے شانوں تک اُٹھانا چاہیئے۔

2- **ہاتھ باندھنا** : خواتین کو سینے پر ہاتھ باندھنا چاہیئے۔ نیز داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔

3- **رکوع** : خواتین کو رکوع میں صرف اتنا جھکنا چاہیے کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ نیز انگلیوں کو ملا ہوا رکھنا چاہیئے۔

4- **سجدہ** : خواتین کو سجدے میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغل سے ملا ہوا رکھنا چاہیئے۔ کلائی اور کہنیوں کو زمین پر ٹکا لینا چاہیے۔ نیز دونوں پیروں کو کھڑا رکھنے کے بجائے گرا لینا چاہیئے۔

5- **قعدہ اور جلسہ** : قعدہ یا جلسے میں دونوں پیروں کو اس طرح داہنی جانب نکال کر بیٹھنا چاہیئے کہ داہنی ران بائیں ران پر آجائے اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی پر رہے۔

6- **قرأت** : خواتین کو ہمیشہ آہستہ آواز میں قرأت کرنی چاہیئے ۔ انہیں بلند آواز سے قرأت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

نماز مع ترجمہ

تکبیرتحریمہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء : سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ پاک ہے تو اے اللہ وَ بِحَمْدِكَ اور تعریف تیرے لئے ہے وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ اور برکت والا ہے تیرا نام وَ تَعَالٰى جَدُّكَ اور بلند ہے تیرا مقام وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود۔

تعوذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فاتحہ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اور شکر اللہ کے لئے ہے رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جو سب جہانوں کا پرودگار ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قیامت کے دن کا مالک ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہم کو سیدھا راستہ دکھا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ جن پر نہ تیرا غضب ہوا وَلَا الضَّآلِّيْنَ نہ وہ گمراہ ہوئے (اٰمِيْنَ قبول فرما)

سورۃ : قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کہہ دو وہ اللہ اکیلا ہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہے لَمْ يَلِدْ نہ وہ کسی کا باپ ہے وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ کسی کا بیٹا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور اس کے برابر کوئی نہیں ہے۔

تسبیح رکوع : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پاک ہے میرا رب بزرگی والا۔

تسمیع : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اللہ نے سن لی (اس کی بات) جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

تسبیح سجدہ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

جلسہ : رَبِّ اغْفِرْلِیْ اے میرے رب مجھے بخش دے۔

تشہد : اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ تمام قولی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اور بدنی اور مالی عبادتیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا سلام ہو ہم پر وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اور اللہ کے نیک بندوں پر اَشْهَدُ میں گواہی دیتا ہوں اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وَاَشْهَدُ اور میں گواہی دیتا ہوں اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد ﷺ کی آل پر کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ابراہیمؑ پر وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اور ابراہیمؑ کی آل پر اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ یقیناً تو تعریف کے لائق شان والا ہے اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ اے اللہ برکت نازل کر محمد ﷺ پر وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اور محمد ﷺ کی آل پر کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اور ابراہیمؑ کی آل پر اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ یقیناً تو تعریف کے قابل شان والا ہے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ اے اللہ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ یقیناً میں نے ظلم کیا اپنی جان پر ظُلْمًا کَثِیْرًا بہت ظلم وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اور کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو اِلَّآ اَنْتَ سوائے تیرے فَاغْفِرْلِیْ سو بخش دے مجھے مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ اپنی خاص بخشش سے وَارْحَمْنِیْ اور رحم فرما مجھ پر اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

تسلیم : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت۔

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُکَ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں وَنَسْتَغْفِرُکَ اور تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں وَنُؤْمِنُ بِکَ اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں وَنَتَوَکَّلُ عَلَيْکَ اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں وَنُثْنِيْ عَلَيْکَ الْخَيْرَ اور تیری بہتر خوبیاں بیان کرتے ہیں وَنَشْکُرُکَ اور تیرا شکر کرتے ہیں وَلَا نَکْفُرُکَ اور تیری ناشکری نہیں کرتے وَنَخْلَعُ اور ہم علیحدہ رہتے ہیں وَنَتْرُکُ اور ہم چھوڑتے ہیں مَنْ يَّفْجُرُکَ اس کو جو تیری نافرمانی کرے اَللّٰھُمَّ اے اللہ اِيَّاکَ نَعْبُدُ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں وَلَکَ نُصَلِّيْ اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں وَ نَسْجُدُ اور سجدہ کرتے ہیں وَاِلَيْکَ نَسْعٰی اور تیری ہی طرف لپکتے ہیں وَنَحْفِدُ اور تابعداری کرتے ہیں وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اِنَّ عَذَابَکَ یقیناً تیرا عذاب بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دعا بعد سلام: اَللّٰھُمَّ اے اللہ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِکْرِکَ میری مدد فرما اپنے ذکر کے لئے وَ شُکْرِکَ اور اپنے شکر کے لئے وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اور اپنی عمدہ عبادت کے لئے۔

نمازِ جنازہ

☆ **حکم:** فرض کفایہ ہے (چند لوگوں کے ادا کر لینے سے تمام مسلمانوں کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے)۔ یہ دراصل میت کے لئے اللہ سے دعا ہے۔

☆ **اجر و ثواب:** ”جو شخص نماز جنازہ ادا کرے اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جس نے میت کی تدفین سے فارغ ہونے تک انتظار کیا (شرکت کی) اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔ (نیز فرمایا کہ قیراط) دو پہاڑوں کے برابر (ثواب ہے) (بخاری و مسلم)۔ نیز سنن نسائی میں ہے کہ ہر پہاڑ کوہ اُحد سے بڑا ہے۔

☆ **نمازہ جنازہ کے فرائض :** نماز جنازہ میں دو فرائض ہیں :

(i) چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا : (ہاتھ اُٹھائے بغیر) تکبیر کا زبان سے کہنا ضروری ہے۔

(ii) قیام کرنا : کسی عذر کے بغیر بیٹھ کر نمازِ جنازہ پڑھنا جائز نہیں ۔

☆ **نماز جنازہ کی سنتیں :** نمازِ جنازہ میں تین سنتیں ہیں :

(i) اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (ii) نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا۔

(iii) میّت کے لئے دعا کرنا۔

☆ **ثناء :** (پہلی تکبیر کہہ کر) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآاِلٰهَ غَيْرُکَ

"پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لئے ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے تیرا مقام اور بڑی عظمت والی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود۔"

نوٹ : سلفی مسلک کے تحت سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھی جاتی ہے۔

☆ **درود شریف :** (دوسری تکبیر کہہ کر) نماز میں پڑھا جانے والا درود ابراہیمی پڑھنا چاہیئے ۔

☆ **دعا :** (تیسری تکبیر کہہ کر)

بالغ میت کی دعا :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِ نَا وَغَا ئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّافَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

اے اللہ ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، اور ہمارے حاضر غائب، اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں، اور ہمارے

مردوں اورعورتوں کوبخش دے، اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان کے ساتھ موت دے۔

نابالغ (لڑکے) میت کی دعا :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

نابالغ (لڑکی) میت کی دعا :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

اے اللہ اس بچے/بچی کو ہماری نجات و آسائش کے لئے آگے جانے والا بنا، اور اس کی جدائی کے صدمہ کو ہمارے لئے باعث اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری ایسی شفاعت کرنے والا بنا جو قبول کرلی جائے۔

☆سلام : چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیرنا

نوٹ :

(i) اگر دعا یاد نہ ہو صرف یہ پڑھ لیا جائے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ" (اے اللہ مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما)۔

(ii) ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ اپنے قریبی عزیز واقارب کا رضائے الٰہی سے انتقال ہو جائے تو خود ان کی نماز جنازہ پڑھائیں۔

(iii) نماز جنازہ از خود ایک دعا ہے لہٰذا اس کے بعد مزید کوئی اجتماعی دعا نہیں ہے۔